رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ

جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو انکے درمیان ہیں اور رب ہے مشرقوں کا۔

الصَّافَّاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا (۱)

قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر۔

فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا (۲)

پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔

فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا (۳)

پھر پڑھنے والوں کی یاد کر۔

إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ (٤)

بیشک حاکم تمہارا ایک ہے۔

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

رب آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو انکے بیچ ہے،

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ (٥)

اور رب مشرقوں کا۔

إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ (٦)

ہم نے رونق دی ورلے (نزدیکی) آسمان کو ایک رونق، جو تارے ہیں۔

وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ (٧)

اور بچاؤ بنایا ہر شیطان سرکش سے۔

لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَى

سن نہیں سکتے اوپر کی مجلس تک،

وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ (٨)

اور پھینکے (مارے ہانکے) جاتے ہیں ہر طرف سے،

دُحُورًا

ہانکے (دھکارے) گئے۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ (٩)

اور انکو مار ہے ہمیشہ۔

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ (١٠)

مگر جو اُچک لایا جھپ سے، پھر پیچھے لگا اسکو انگارہ چمکتا (شہاب ثاقب)۔

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَا

اب پوچھ ان سے، یہ مشکل ہیں بنانے، یا جتنی خلقت ہم نے بنائی۔

إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ (١١)

ہم ہی نے انکو بنایا ہے ایک گارے چپکتے (لیس دار) سے۔

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ (١٢)

بلکہ تُو رہتا ہے (اللہ کے کرشموں سے) اچنبھے میں، اور وہ کرتے ہیں ٹھٹھے (ہنسی مذاق)۔

وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ (١٣)

اور جب (انہیں) سمجھایئے نہیں سوچتے (سمجھتے)۔

وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ (١٤)

اور جب دیکھیں کچھ نشانی، ہنسی میں ڈال دیتے ہیں۔

وَقَالُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ (١٥)

اور کہتے ہیں، اور کچھ نہیں، یہ جادو ہے کھلا۔

أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (١٦)

کیا جب ہم مرگئے اور ہوگئے مٹی اور ہڈیاں؟ کیا ہم کو پھر اٹھانا ہے۔

أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ (١٧)

کیا اور ہمارے باپ دادوں کو اگلے؟

قُلْ نَعَمْ

تُو کہہ، ہاں!

وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ (١٨)

اور تم ذلیل ہوگے۔

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ (١٩)

سو وہ تو یہی ہے ایک جھڑکی (زور کی آواز)، پھر تبھی یہ لگیں گے (قبر سے اٹھ کر) دیکھنے۔

وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ (٢٠)

اور کہیں گے اے خرابی ہماری! یہ آیا دن۔

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ (٢١)

یہ ہے دن فیصلے کا جس کو تم جھٹلاتے تھے۔

احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ (٢٢)

(حکم ہوگا) جمع کرو گنہگاروں کو، اور انکے جوڑوں (ساتھیوں) کو، اور جو کچھ پوجتے تھے۔

مِن دُونِ اللَّهِ

اللہ کے سوا،

فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ (٢٣)

پھر چلاؤ انکو راہ پر دوزخ کی۔

وَقِفُوهُمْ

اور کھڑا رکھو انکو،

إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ (٢٤)

ان سے پوچھنا ہے۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ (٢٥)

کیا ہوا تم کو (کہ) ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ (٢٦)

کوئی نہیں (بلکہ)، وہ آج آپ (خود) کو پکڑواتے ہیں۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءلُونَ (٢٧)

اور منہ کیا بعضوں نے بعضوں کی طرف، لگے پوچھنے (تکرار کرنے)۔

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ (٢٨)

بولے، تم ہی تھے کہ آتے تھے ہم پر داہنے سے۔

قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ (٢٩)

وہ بولے! کوئی نہیں! پر تم ہی نہ تھے یقین لانے والے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ

اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔

بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ (٣٠)

پر تم ہی تھے لوگ بے حد چلنے والے (سرکش)۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا

سو ثابت ہوئی ہم پر بات ہمارے رب کی۔

إِنَّا لَذَائِقُونَ (٣١)

(کہ اب) ہم کو مزہ چکھنا (عذاب کا)۔

فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ (٣٢)

پھر ہم نے تم کو گمراہ کیا، (کیونکہ) ہم تھے آپ گمراہ۔

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ (٣٣)

سو وہ اس دن تکلیف (عذاب) میں (ایک دوسرے کے) شریک ہیں۔

إِنَّا كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ (٣٤)

ہم ایسا کچھ کرتے ہیں گنہگاروں کے حق میں۔

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾

وہ تھے، کہ ان سے جب کوئی کہتا، کسی کی بندگی نہیں سوا اللہ کے، تو غرور کرتے۔

وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ﴿٣٦﴾

اور کہتے، کیا ہم چھوڑ دیں گے اپنے ٹھاکروں (معبودوں) کو؟ کہے کے ایک شاعر دیوانے کے۔

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾

کوئی نہیں! وہ لایا ہے سچا دین، اور سچ مانا ہے سب رسولوں کو۔

إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿٣٨﴾

تم کو چکھنی (ہے) دکھ والی مار (دردناک عذاب)۔

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾

اور وہی بدلہ پاؤ گے جو کچھ تم کرتے تھے۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾

مگر جو بندے اللہ کے ہیں چنے ہوئے۔

أُوْلَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾

وہ جو ہیں انکی روزی ہے مقرر۔

فَوَاكِهُ

میوے،

وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾

اور انکی عزت ہے۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾

باغوں میں نعمت کے۔

عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾

تختوں (بیٹھے مسندوں) پر ایک دوسرے کے سامنے۔

يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِن مَّعِينٍ (٤٥)

لوگ لئے پھرتے ہیں انکے پاس پیالے شراب نتھرے کے۔

بَيْضَاء لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ (٤٦)

سفید رنگ مزہ دیتے پینے والوں کو۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ (٤٧)

نہ اس میں سر پھرتا (خمار) ہے، اور نہ وہ اس سے بہکتے ہیں۔

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ (٤٨)

اور ان کے پاس ہیں عورتیں، نیچی نگاہ رکھتیاں بڑی آنکھوں والیاں۔

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ (٤٩)

گویا وہ انڈے ہیں چھپے دھرے (رکھے)۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءلُونَ (٥٠)

پھر منہ کیا ایک نے دوسرے کی طرف، لگے پوچھنے۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ (٥١)

بولا، ایک بولنے والا ان میں مجھ کو تھا ایک ساتھی (ہم نشین)۔

يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ (٥٢)

کہتا، کیا تو (ایسی باتوں پر) یقین کرتا ہے؟

أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَدِينُونَ (٥٣)

کیا جب (ہم) مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کیا ہم کو بدلہ ملنا ہے؟

قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ (٥٤)

کہنے لگا، بھلا تم جھانک کر دیکھو گے (خبر ہے وہ کہاں ہے)۔

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاء الْجَحِيمِ (٥٥)

پھر جھانکا تو اسکو دیکھا بیچوں بیچ دوزخ کے۔

قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدتَّ لَتُرْدِينِ (٥٦)

بولا قسم اللہ کی! تُو تو لگا تھا کہ مجھ کو گڑھے (ہلاکت) میں ڈالے۔

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ (٥٧)

اور اگر نہ ہوتا میرے رب کا فضل تو میں بھی ہوتا ان میں، جو پکڑے آئے۔

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ (٥٨)

کیا (یہ واقع نہیں کہ) اب ہم کو نہیں مرنا؟

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ (٥٩)

مگر (سوائے) جو پہلی بار مر (ہم) چکے، اور ہم کو تکلیف نہیں پہنچنی۔

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (٦٠)

بیشک یہی ہے بڑی مراد ملنی۔

لِمِثْلِ هَذَا فَلْيَعْمَلْ الْعَامِلُونَ (٦١)

ایسی چیزوں (کامیابی) کے واسطے، چاہیئے محنت (عمل) کریں محنت (عمل کرنے) والے۔

أَذَلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ (٦٢)

بھلا یہ بہتر ہے مہمانی یا درخت سیہنڈ (زقوم) کا۔

إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ (٦٣)

ہم نے اسکو رکھا ہے خراب (آزمائش) کرنا ظالموں کا۔

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ (٦٤)

وہ ایک درخت ہے کہ نکلتا ہے دوزخ کی جڑ میں (تہ سے)۔

طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ (٦٥)

اس کا شگوفہ جیسے سر شیطانوں کے۔

فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِؤُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ (٦٦)

سو وہ کھائیں گے اس میں سے، پھر بھریں گے اس سے پیٹ۔

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ (٦٧)

پھر انکو اس کے اوپر ملونی (آمیزش) جلتے پانی کی۔

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ (٦٨)

پھر انکو لے جانا آگ کے ڈھیر (جہنم) میں۔

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءهُمْ ضَالِّينَ (٦٩)

انہوں نے پائے اپنے باپ دادے بہکے ہوئے۔

فَهُمْ عَلَى آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ (٧٠)

سو وہ انہی کے قدموں پر دوڑتے ہیں۔

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ (٧١)

اور بہک چکے ہیں ان سے آگے، بہت لوگ پہلے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ (٧٢)

اور ہم نے بھیجے ہیں ان میں ڈرسنانے والے۔

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ (٧٣)

اب دیکھ! کیسا ہوا آخر ڈرائے ہوؤں کا۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (٧٤)

مگر جو بندے اللہ کے ہیں چنے۔

وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ

اور ہم کو پکارا تھا نوح نے،

فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ (٧٥)

سو کیا خوب پہنچنے والے ہیں پکار پر۔

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (٧٦)

اور بچا دیا اسکو اور اسکے گھر کو، اس بڑی گھبراہٹ سے۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ (٧٧)

اور رکھی اسکی اولاد وہی رہ جانے والی۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (٧٨)

اور باقی رکھا اس پر (کے لئے) پچھلی خلق (نسلوں) میں۔

سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ (٧٩)

کہ سلام ہے نوح پر سارے جہان والوں میں ۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (٨٠)

ہم یوں بدلہ دیتے ہیں نیکی والوں کو۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (٨١)

وہ ہے ہمارے بندوں ایماندار میں ۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ (٨٢)

پھر ڈبویا ہم نے دوسروں کو۔

وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ (٨٣)

اور اسی کی راہ والوں میں ہے ابراہیم ۔

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (٨٤)

جب آیا اپنے رب پاس، لے کر دل نروگا (بے روگ) ۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ (٨٥)

جب کہا اپنے باپ کو، اور اسکی قوم کو تم کیا پوجتے ہو؟

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ (٨٦)

کیوں جھوٹ (خود) بنائے حاکموں کو اللہ کے سوا چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ (٨٧)

پھر کیا خیال (گمان) کیا ہے تم نے جہان کے صاحب کو؟

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ (٨٨)

پھر نگاہ کی ایک بار تاروں میں ۔

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ (٨٩)

پھر کہا میں بیمار ہوں ۔

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ (٩٠)

پھر اُلٹے (واپس) گئے اس سے پیٹھ دے (اُلٹے پاؤں اسکو چھوڑ کر) ۔

فَرَاغَ إِلَى آلِهَتِهِمْ

پھر جا گھسا انکے بتوں میں،

فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ (٩١)

پھر بولا، تم کیوں نہیں کھاتے۔

مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ (٩٢)

تم کو کیا (ہوا) ہے کہ نہیں بولتے۔

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ (٩٣)

پھر گھسا اُن پر مارتا داہنے ہاتھ سے۔

فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ (٩٤)

پھر لوگ آئے اس پر دوڑ کر گھبراتے۔

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ (٩٥)

بولا، کیوں پوجتے ہو؟ جو آپ تراشتے ہو۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ (٩٦)

اور اللہ نے بنایا تم کو، اور جو تم بناتے ہو۔

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا

بولے چنو اسکے واسطے ایک چنائی،

فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ (٩٧)

پھر ڈالو اسکو آگ کے ڈھیر میں۔

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا

پھر چاہنے لگے اس پر بُرا داؤ،

فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ (٩٨)

پھر ہم نے ڈالا انہی کو نیچے۔

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي سَيَهْدِينِ (٩٩)

اور بولا میں جاتا ہوں اپنے رب کی طرف، وہ مجھ کو راہ دے گا۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ (١٠٠)

اے رب ! بخش مجھ کو کوئی نیک بیٹا ۔

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ (١٠١)

پھر خوشخبری دی ہم نے اسکو ایک لڑکے کی، جو ہو گا تحمل والا ۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ

پھر جب پہنچا اسکے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو،

قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ

کہا اے بیٹے ! میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ تجھ کو ذبح کرتا ہوں،

فَانظُرْ مَاذَا تَرَى

پھر دیکھ (سوچ) تو، تُو کیا دیکھتا (خیال رکھتا) ہے؟

قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ

بولا اے باپ ! کر ڈال جو تجھ کو حکم ہوتا ہے ۔

سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ (١٠٢)

تُو مجھ کو پائے گا اگر اللہ نے چاہا، سہارنے (صبر کرنے) والا ۔

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ (١٠٣)

پھر جب دونوں نے حکم مانا اور پچھاڑا اسکو ماتھے کے بل ۔

وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ (١٠٤)

اور ہم نے اسکو پکارا یوں کہ اے ابراہیم !

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا

تُو نے سچ کر دکھایا خواب،

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (١٠٥)

ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو ۔

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ (١٠٦)

بیشک یہی ہے صریح جانچنا (کھلی آزمائش) ۔

وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ (١٠٧)

اور اس کا بدلہ دیا، ہم نے ایک جانور ذبح کو بڑا۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (١٠٨)

اور باقی رکھا ہم نے اس پر پچھلی خلق میں۔

سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ (١٠٩)

کہ سلام ہے ابراہیم پر۔

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (١١٠)

ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (١١١)

وہ ہے ہمارے بندوں ایماندار میں۔

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ (١١٢)

اور خوشخبری دی ہم نے اسکو اسحٰق کی، جو نبی ہوگا نیک بختوں میں۔

وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَى إِسْحَقَ

اور برکت دی ہم نے اس پر اور اسحٰق پر۔

وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ (١١٣)

اور دونوں کی اولاد میں نیکی والے ہیں اور بدکار بھی ہیں اپنے حق میں صریح۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ (١١٤)

اور ہم نے احسان کیا موسیٰ اور ہارون پر۔

وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (١١٥)

اور بچا دیا انکو اور انکی قوم کو اس بڑی گھبراہٹ سے۔

وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ (١١٦)

اور انکی مدد کی، تو رہے وہی زبر (غالب)۔

وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ (١١٧)

اور دی انکو کتاب واضح ۔

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (١١٨)

اور سُجھائی ان کو سیدھی راہ ۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ (١١٩)

اور باقی رکھا ان پر پچھلی خلق میں ۔

سَلَامٌ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ (١٢٠)

کہ سلام ہے موسیٰ اور ہارون پر ۔

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (١٢١)

ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو ۔

إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (١٢٢)

وہ دونوں ہیں ہمارے بندوں ایماندار میں ۔

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (١٢٣)

اور تحقیق (بلاشبہ) الیاس ہے رسولوں میں ۔

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ (١٢٤)

جب کہا اپنی قوم کو، کیا تم کو ڈر نہیں ؟

أَتَدْعُونَ بَعْلًا

کیا تم پکارتے ہو بعل کو ؟

وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ (١٢٥)

چھوڑتے ہو بہتر بنانے والے (احسن الخالقین) کو ۔

وَاللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ (١٢٦)

جو اللہ ہے رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے باپ دادوں کا ۔

فَكَذَّبُوهُ

پھر اس کو جھٹلایا،

فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ (١٢٧)

سو وہ پکڑے آتے ہیں۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (١٢٨)

مگر جو بندے ہیں اللہ کے چنے۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (١٢٩)

اور باقی رکھا اس پر پچھلی خلق میں۔

سَلَامٌ عَلَى إِلْ يَاسِينَ (١٣٠)

کہ سلام ہے الیاس پر۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (١٣١)

ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (١٣٢)

وہ ہے ہمارے بندوں ایماندار میں۔

وَإِنَّ لُوطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِينَ (١٣٣)

اور تحقیق (بلاشبہ) لوط ہے رسولوں میں۔

إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ (١٣٤)

جب بچا دیا ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو سارے۔

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ (١٣٥)

مگر ایک بڑھیا رہ گئی (پیچھے) رہنے والوں میں۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ (١٣٦)

پھر اکھاڑ مارا ہم نے دوسروں کو۔

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ (١٣٧)

اور تم گذرتے ہو اُن پر صبح کے وقت۔

وَبِاللَّيْلِ

اور رات کو (بھی) ۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ (١٣٨)

پھر (بھی) کیا (تم) نہیں بوجھتے (سمجھتے) ؟

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (١٣٩)

اور تحقیق (بلاشبہ) یونس ہے رسولوں میں ۔

إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ (١٤٠)

جب بھاگ کر پہنچا اس بھری کشتی پر ۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنْ الْمُدْحَضِينَ (١٤١)

پھر قرعہ ڈلوایا، تو ہوگیا الزام کھایا (ہارگیا) ۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ

پھر لقمہ کیا اسکو مچھلی نے ،

وَهُوَ مُلِيمٌ (١٤٢)

اور وہ الاہنا کھایا (ملامت زدہ) تھا ۔

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنْ الْمُسَبِّحِينَ (١٤٣)

پھر اگر نہ ہوتا کہ وہ تھا یاد کرتا پاک ذات کو ۔

لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (١٤٤)

تو رہتا اسکے پیٹ میں، جس دن تک مُردے جیویں ۔

فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ (١٤٥)

پھر ڈال دیا ہم نے اس کو چٹپر (چٹیل) میدان میں اور وہ بیمار تھا ۔

وَأَنبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ (١٤٦)

اور اُگایا ہم نے اس پر ایک درخت بیل کا (بیلدار) ۔

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِئَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ (١٤٧)

اور بھیجا اسکو لاکھ آدمیوں پر یا زیادہ ۔

فَآمَنُوا

پھر وہ یقین لائے،

فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ (١٤٨)

پھر ہم نے انکو برتنے (فائدہ) دیا ایک وقت تک۔

فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ (١٤٩)

اب ان سے پوچھ، کیا تیرے رب کے ہاں بیٹیاں اور انکے ہاں بیٹے۔

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ (١٥٠)

یا ہم نے بنایا فرشتوں کو عورت، اور یہ دیکھتے تھے۔

أَلَا إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ (١٥١)

سُنتا ہے! یہ اپنا جھوٹ بنایا کہتے ہیں۔

وَلَدَ اللَّهُ

کہ اللہ کی اولاد ہوئی،

وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (١٥٢)

اور یہ بیشک جھوٹے ہیں۔

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ (١٥٣)

کیا پسند کیں بیٹیاں بیٹوں سے۔

مَا لَكُمْ

کیا ہوا تم کو؟

كَيْفَ تَحْكُمُونَ (١٥٤)

کیا انصاف کرتے ہو؟

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (١٥٥)

کیا تم دھیان نہیں کرتے ہو؟

أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُّبِينٌ (١٥٦)

(کیا) تم پاس کوئی سند ہے کھلی؟

فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (١٥٧)

تو لاؤ اپنی کتاب اگر ہو تم سچے ۔

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا

اور ٹھہرایا ہے اس میں اور جنوں میں ناتا (نسب) ۔

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ (١٥٨)

اور جنوں کو معلوم ہے کہ وہ پکڑے آتے ہیں ۔

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ (١٥٩)

اللہ نرالا (پاک) ہے ان باتوں سے، جو بناتے ہیں ۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (١٦٠)

مگر جو بندے ہیں اللہ کے چنے ۔

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ (١٦١)

سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو ۔

مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ (١٦٢)

اسکے ہاتھ سے بہکا نہیں لے (جا) سکتے ۔

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ (١٦٣)

مگر اسی کو جو پیٹھنے (داخل ہونے) والا ہے آگ میں ۔

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ (١٦٤)

اور ہم میں جو ہے اسکو ایک ٹھکانا ہے مقرر ۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ (١٦٥)

اور ہم جو ہیں، ہم ہی ہیں قطار باندھنے والے ۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ (١٦٦)

اور ہم جو ہیں ہم ہی ہیں پاکی بولنے (تسبیح کرنے) والے ۔

وَإِن كَانُوا لَيَقُولُونَ (١٦٧)

اور یہ تو کہتے تھے ۔

لَوْ أَنَّ عِندَنَا ذِكْرًا مِّنْ الْأَوَّلِينَ (١٦٨)

اگر ہم پاس احوال ہوتا پہلے لوگوں کا۔

لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (١٦٩)

تو ہم ہوتے بندے اللہ کے چُنے۔

فَكَفَرُوا بِهِ

سو اس سے منکر ہو گئے،

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (١٧٠)

اب آگے جان لیں گے۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ (١٧١)

اور پہلے ہو چکا ہمارا حکم اپنے بندوں کے حق میں، جو رسول ہیں۔

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ (١٧٢)

بیشک انہی کو مدد ہوتی ہے۔

وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ (١٧٣)

اور ہمارا لشکر جو ہے، بیشک وہی زبر (غالب) ہے۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّى حِينٍ (١٧٤)

سو تو ان سے پھر یا (انکو انکے حال پر چھوڑ دو) ایک وقت تک۔

وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ (١٧٥)

اور ان کو دیکھتا رہ کہ آگے (یہ بھی) دیکھ لیں گے۔

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ (١٧٦)

کیا ہماری آفت شتاب (جلدی) مانگتے ہیں؟

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاء صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ (١٧٧)

پھر جب آ اترے گی انکے میدان میں، تو بُری صبح ہوگی ڈرائے گیوں (ہوؤں) کی۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّى حِينٍ (١٧٨)

اور پھر یا ان سے (انکو انکے حال پر چھوڑ دو) ایک وقت تک ۔

وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ (١٧٩)

اور (تو) دیکھتا رہ، اب آگے (وہ بھی) دیکھ لیں گے ۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ (١٨٠)

پاک ذات ہے تیرے رب کی، عزت کا صاحب، پاک ہے ان باتوں سے جو کرتے ہیں۔

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ (١٨١)

اور سلام ہے رسولوں پر ۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (١٨٢)

اور سب خوبی اللہ کو، جو رب ہے سارے جہان کا ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com